

## 190395 - والدین لوگوں سے ایک دن کے بعد روزہ رکھتے ہیں اور ایک دن بعد ہی عید مناتے ہیں!

### سوال

میرا سوال والدین کے حقوق اور بعض امور میں ان کی اطاعت کے حوالے سے ہے؛ کیونکہ میرے والدین ہر سال رمضان کی ابتدا اس دن نہیں کرتے جس دن سارے لوگ روزہ رکھتے ہیں، وہ دیگر لوگوں سے ایک دن کے بعد روزہ رکھتے ہیں، پھر جب عید کا دن آجائے تو وہ والدین کے لیے رمضان کا آخری دن ہوتا ہے! اس وجہ سے ہم سب بہن بھائیوں کے لیے بہت ہی مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں؛ کیونکہ اگر ہم ان سے ایک دن پہلے روزہ رکھ لیں تو انہیں غصہ آتا ہے، اور اسی طرح اگر ان سے پہلے عید کی خوشی منا لیں تو تب بھی وہ ناراض ہو جاتے ہیں، بلکہ ایسا بھی ممکن ہے کہ والدین پورا مہینہ ہم سے بات ہی نہ کریں، اس لیے ہماری عادت ہو گئی ہے کہ ہم رمضان کی ابتدا میں اپنا روزہ چھپا کر رکھتے ہیں، اور اسی طرح عید کے دن میں بھی یہی ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارا آج بھی روزہ ہے، لیکن گھر سے باہر دیگر دوست احباب اور گھر کے افراد کے ساتھ عید کی خوشی مناتے ہیں۔

اس سال معاملات پہلے سے قدرے بہتر محسوس ہو رہے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے دونوں بھائی اور ان کی بیویاں میرے ابو اور امی کے ساتھ رمضان گزارنے کے لیے آئے ہیں، انہوں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ والدین کی مخالفت کریں گے، لیکن سوال یہ ہے آئندہ سالوں میں ہم کیا کریں گے؟ اس مسئلے کو ہم کس طرح حل کریں؟ کیونکہ ہماری کوشش ہے کہ والدین کی اطاعت میں کسی قسم کی کمی نہ آئے اور دیگر لوگوں کی مخالفت بھی مول نہ لیں۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ والدین یا دونوں میں سے کسی ایک کی اطاعت اگر اللہ کی نافرمانی میں نہ ہو تو بہت بڑی عبادت اور بندگی ہے، یہ جلیل القدر عبادت ہے۔

جبکہ اللہ کی نافرمانی والے کام میں والدین کی اطاعت نہیں کی جائے گی، یہ جائز نہیں ہے۔

ابو عمر ابن عبد البر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"تمام علمائے کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ جو شخص کسی نافرمانی والے کام کا حکم دے تو اس کی اطاعت لازمی نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

ترجمہ: اور نیکی و تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو، گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون مت کرو۔"

ختم شد

"التمہید" (23 / 277)

دائمى فتوى كميثى كے علمائے كرام كہتے ہيں:

"والدين كى اطاعت جائز ہے جہاں اللہ تعالٰى كى اطاعت ہو اور وہ كام جائز بھى ہو، جبكہ والدين كى كسى ايسے كام ميں اطاعت جو اللہ تعالٰى كى نافرمانى كا باعث ہو تو يہ جائز نہيں ہے۔"

"فتاوى اللجنة الدائمة" (22 / 187)

مزيد كے ليے آپ سوال نمبر: (9155) اور (95575) كا جواب ملاحظہ كريں۔

دوم:

روزے ركھنے اور عيد كرنے كے اعتبار سے اہل علاقہ كى مخالفت كرنا جائز نہيں ہے، كيونكہ آپ صلى اللہ عليہ و سلم كا فرمان عام ہے: (چاند ديكھ كر روزہ ركھو اور چاند ديكھ كر عيد الفطر مناؤ) بخارى: (1909)، مسلم: (1081)

اسى طرح رسول اللہ صلى اللہ عليہ و سلم كا فرمان ہے: (روزے كا وہ دن ہے جس ميں تم سب روزہ ركھو، عيد الفطر كا وہ دن ہے جس ميں تم سب عيد الفطر مناؤ، اور عيد الاضحى كا وہ دن ہے جس دن تم سب قربانى كرو) ترمذى: (679) اس حديث كو البانى نے صحيح ترمذى ميں صحيح قرار ديا ہے۔

شيخ الاسلام ابن تيمية رحمہ اللہ كہتے ہيں:

"تمام مسلمان حكمرانوں كے ہاں اسى پر عمل رہا ہے۔" ختم شد

"مجموع الفتاوى" (25 / 202)

اسى طرح امام احمد رحمہ اللہ كہتے ہيں:

"مطلع ابر آلود ہو يا صاف ہو، روزہ مسلمان حكمران كے ساتھ اور جس دن تمام مسلمان روزہ ركھيں اسى دن ركھا جائے گا" امام احمد نے مزيد كہا كہ: "اللہ تعالٰى كى مدد اجتماعيت كے ساتھ ہے" ختم شد

"مجموع الفتاوى" (25 / 117)

ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

"اختلاف شر ہے، اس لیے آپ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اپنے علاقے والوں کے ساتھ تمام معاملات کریں، یعنی اگر آپ کے علاقے میں مسلمان عید الفطر منائیں تو آپ بھی ان کے ساتھ عید منائیں، اور جب وہ روزہ رکھیں تو آپ بھی ان کے ساتھ روزہ رکھیں" ختم شد

"مجموع فتاویٰ ابن باز" (100 / 15)

مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (12660) کا جواب ملاحظہ کریں۔

آپ کے والدین کا تمام لوگوں سے الگ تہلگ رمضان کا روزہ بعد میں رکھنا اور پھر عید کے دن بھی روزہ رکھنا یہ دونوں کام ہی حرام ہیں جائز نہیں ہیں۔

اور اگر اس حرام کام کے ساتھ تمام لوگوں کی مخالفت بھی شامل ہو جائے تو اس گناہ کی سنگینی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے، اس لیے آپ کے والدین کے اس عمل پر ان کی اطاعت کرنا بالکل جائز نہیں ہے۔

یہاں آپ کی ذمہ داری یہ بنتی ہے کہ آپ انہیں اچھے طریقے سے سمجھائیں، ان کی رہنمائی کرتے ہوئے نہایت شفقت سے بات کریں، نیز اہل علم سے اس بارے میں دریافت کرنے کیلئے ان کی مدد بھی کریں، تا کہ انہیں معلوم ہو کہ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں وہ حرام ہے جائز نہیں ہے، نیز علمائے کرام انہیں یہ بھی بتلائیں کہ اس معاملے میں اولاد کی جانب سے ان کی اطاعت کرنا بھی جائز نہیں ہے، چاہے وہ اس پر ناراضی کا ہی اظہار کیوں نہ کریں؛ کیونکہ جہاں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو رہی ہو وہاں والدین کی اطاعت نہیں کی جاتی۔

نیز آپ کے بھائی اور ان کا گھرانہ والدین کے ساتھ رمضان گزارنے کے لیے آ رہا ہے، وہ دونوں اس بات پر تیار ہیں کہ والدین کی اس روش کی مخالفت کریں گے، تا کہ آئندہ بھی آپ کے والدین لوگوں کے ساتھ روزہ رکھنا شروع کریں اور جس دن لوگ عید الفطر منائیں اسی دن وہ بھی عید الفطر منائیں، آپ کے بھائی انہیں یہ بھی بتلائیں گے کہ ان کا طریقہ کار غلط ہے، تو اس کام کے لیے خاندان کے تمام افراد کا اکٹھا ہونا ایک اچھا موقع ہے، چنانچہ آپ اس مسئلے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے والدین کو راہ راست پر لے آئے، اور حق بات تسلیم کرنے کیلئے ان کی شرح صدر فرمائے۔

پھر اگر آپ کے اس اقدام کے بعد آپ کے والدین آپ سے ناراض رہتے ہیں یا قطع تعلق کر لیتے ہیں تو آپ پر اس کا کوئی گناہ نہیں ہے، اس کا گناہ انہی پر ہو گا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ انہیں ہدایت دے۔

مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (245) کا جواب بھی ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم